

۴۔ لغات : دریوزہ : بھیک

شرح : پھول اصل میں خوشی کی بھیک مانگنے کا ایک کا سہ ہے اور گانے والی ببل چین میں بھکارن بن کر آئی۔

۵۔ شرح : اے محبوب ! ممکن ہے، عاشق کا درد بھرا نالہ تیری

پوشیدہ مسکراہٹ کا حریف بن سکے، لیکن اس میں کیا شبہ ہے کہ اس پوشیدہ مسکراہٹ کے بدلے میں پورا باغ بہ طور قیمت نذر کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ شرح : اے اسد ! بہار فنا کے راستے پر چلی جا رہی ہے۔

یہ جو کھلے ہوئے پھول ہیں، انھیں باغ کے پاؤں کا نقش سمجھنا چاہیے۔

۱۔ شرح : کرم ہی کچھ سببِ لطف و التفات نہیں

انہیں ہنسا کے رُلانا بھی کوئی بات نہیں

..... نیروئے آفرینشِ غم

غرض کہ دل کی کسی شے کو بھی ثبات نہیں

کہاں سے لا کے دکھائے گی عمرِ کم مایہ

سیہ نصیب کو وہ دن کہ جس میں رات نہیں

زبانِ حمد کی خوگر ہوتی تو کیا حاصل

کہ تیری ذات میں شامل تری صفات نہیں

خوشی، خوشی کو نہ کہ، غم کو غم نہ جان، اسد!

۲۔ شرح : شعر ناقص

نقل ہوا ہے، لہذا

شرح نہیں ہو سکتی۔

۳۔ شرح :